۸۱/۳۱۱

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کیافرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں: کہ میرے پاس ''ڈنمارک'' ملک کی کمپنی ''ٹیلی نار'' کی سم ہے جس کو میں موبائل میں استعمال کرتا ہوں۔ جب کہ ماہنامہ ''البلاغ'' دارالعلوم کراچی میں اس کے بارے میں ایک سوال آیا ہے جس کا جواب یہ ہے۔

''اسلامی غیرت کا تقاضا ہے کہ جن ممالک نے توہین آمیز کارٹون شائع کئے ہیں یا اس معاملہ میں ان کا ساتھ دیا ہے ان تمام ممالک کی مصنوعات کا استعمال ترک کردیا جائے، بلاضرورت شدیدہ ان کی مصنوعات کا استعمال نہ کیا جائے۔ ٹیلی نار (Telenor) ناروے کی کمپنی ہے اور ناروے نے بھی توہین آمیز کارٹون شائع کئے ہیں، لہذا اگر اس کمپنی کی آمدنی سے براہ راست ناروے کو فائدہ پہنچ رہا ہو تو اس کا استعمال بھی چھوڑ دینا چاہئے۔''

(ماہنامہ، البلاغ، رمضان المبارک ۱۴۲۸ھ)

اب پوچھنا یہ ہے کہ ہمارے علاقے میں ٹیلی نار کے علاوہ دوسرا کوئی نیٹ ورک کام نہیں کرتا، اور ماہنامہ ''البلاغ'' کے جواب سے معلوم ہو رہا ہے کہ ضرورت شدیدہ کے وقت استعمال کرنے کی گنجائش ہے۔

میں فی الحال کراچی میں رہ رہا ہوں، ادھر کراچی میں ٹیلی نار کا نمبر تبدیل کر کے دوسری سم استعمال کروں گا، لیکن کیا اپنے علاقے میں ٹیلی نار کا نمبر استعمال کر سکتا ہوں یا نہیں؟

باقی جو لوگ ہمارے اپنے علاقے کے ہیں اور وہاں ٹیلی نار کے علاوہ کوئی دوسرا نیٹ ورک کام نہیں کرتا ہے، کیا انہیں اس نیٹ ورک کے استعمال کی اجازت ہے یا نہیں؟

براہ کرم تفصیلی جواب عنایت فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

مستفتی: ضیاء الدین، ٹانک

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

واضح رہے کہ جناب نبی اکرم ﷺ کی محبت وعقیدت کا اظہار ہر مسلمان پر لازم اور ضروری ہے، اور آپ ﷺ کے ساتھ محبت وعقیدت کے اظہار میں حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین ہمارے لئے مشعل راہ ہیں۔ انہوں نے آپ ﷺ کی خاطر اپنی جانوں کے نذرانے پیش کئے۔ بچوں کو یتیم کرایا، اور بیویوں کو بیوہ، اور تعمیر شدہ مکانات آپ ﷺ کی ناراضگی کی وجہ سے منہدم کردیئے۔

لہذا آپ علیہ الصلاۃ والسلام سے محبت اور اسلامی غیرت کا تقاضا یہ ہے، کہ تمام مسلمان صارفین ان تمام ممالک جنہوں نے حضور اقدس ﷺ کی شان میں گستاخی کا ارتکاب کرتے ہوئے آپ ﷺ کے خاکے چھپوا کر شائع کئے ہیں، یا اس معاملہ میں ان کے ساتھ کسی درجہ میں شریک رہے ہیں، ان کی مصنوعات کا استعمال چھوڑ دیں، شدید ضرورت کے بغیر ان کا استعمال نہ کریں۔

منجملہ ان ممالک کی مصنوعات کے ٹیلی نار کا نیٹ ورک بھی ہے، جو کہ ناروے کا ہے، یہ ملک بھی خاکے شائع کرنے میں پیش پیش ہے، بلکہ ناروے نے دوسرے ممالک سے ایک قدم آگے بڑھا کر رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں بھی توہین آمیز خاکوں پر مشتمل ویڈیو کو دوبارہ نشر کرایا، گویا ناروے توہین رسالت کا بھی مرتکب ہے، اور توہینِ رمضان کا بھی، لہذا اگر ان ممالک کی مصنوعات کے بائیکاٹ سے ان کے معاشی نظام پر اثر پڑتا ہے، تو پھر تمام مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ ان کی مصنوعات، ٹیلی نار سروس وغیرہ کو استعمال نہ کریں۔

Scanned by CamScanner

آپ کے علاقے میں متبادل کے طور پر پی ٹی سی ایل یا دیگر کوئی بھی نیٹ ورک سروس دستیاب نہ ہو تو پھر ضرورت کے تحت اہل علاقہ کو اس نیٹ ورک کے استعمال کرنے کی گنجائش ہے، مگر دل میں ضرور اس سے نفرت کرے۔

اللّٰھم اجعل حبّک و حبّ رسولک أحبّ إلینا من أنفسنا ومن أموالنا ومن الماء البارد۔

قال اللّٰہ تعالیٰ: و مسٰکن ترضونھا أحبّ الیکم من اللّٰہ ورسولہ و جھاد فی سبیلہ فتربّصوا حتّٰی یأتی اللّٰہ بأمرہ واللّٰہ لا یھدی القوم الفاسقین۝

وقال الشیخ انور شاہ الکشمیری رحمہ اللّٰہ تعالیٰ رحمۃ واسعۃ: أوجب ان یکون حبّھما أزید من الکلّ وحب ھذہ الاشیاء لیس الاّ طبعیا ـــــ وکذا تواتر من حال غیر واحد من الصحابۃ أنھم جعلوا أنفسھم ترسا ووقایۃ للنبی ﷺ فی الغزوات کما روی عن أبی طلحۃ الأنصاری رضی اللّٰہ عنہ فالتقسیم تفلسف، والأمر کما قلنا ـــــــ ولیعلم أن حب النبی ﷺ ینبغی أن یکون من حیث ذاتہ الشریفۃ لا من حیث أنہ ھدانی، والقصر علیہ لیس بذاک، فھو محبوب لذاتہ المبارکۃ الطیبۃ ومحبوب لأجل أوصافہ الحسنۃ، وملکاتہ الفاضلۃ وأخلاقہ المکاملۃ أیضاً۔

(فیض الباری: باب حب الرسول من الإیمان، ١/٨٢، [illegible] خضر راہ بکڈپو، ھند)

قال القاضی: "ومن محبتہ نصرۃ سنّتہ، والذبّ عن شریعتہ وتمنّی حضور حیاتہ، فیبذل نفسہ ومالہ دونہ، وبھذا یتبیّن أن حقیقۃ الإیمان لاتتمّ إلاّ بہ، ولا یصحّ الایمان إلاّ بتحقیق إنافۃ قدر النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم و منزلتہ علی کل والد وولد و محسن ومتفضّل"۔

(عمدۃ القاری: ١/٢٣٥، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

فقط

واللّٰہ تعالیٰ أعلم بالصواب

کتبہ عبد الحلیم عزیز عفی عنہ

المتخصّص فی الفقہ الاسلامی

بالجامعۃ الفاروقیۃ بکراتشی

١٥ ربیع الاوّل ١٤٢٩ ھ

الجواب صحیح

محمد یوسف افغانی

١٧/٣/٢٩ ھ

الجواب صحیح

[illegible]

جامعہ فاروقیہ دار الافتاء شاہ فیصل کالونی نمبر ٤ کراچی (پاکستان)

Scanned by CamScanner